باب اول

قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

(الف) ترجمہ قرآنِ مجید

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ☆ مذکورہ سورتوں کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں۔
- ☆ مذکورہ سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔
- ☆ تلاوت قرآن مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- ☆ منتخب سورتوں میں مذکورہ تعلیمات کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان پر عمل کر سکیں۔
- ☆ سورتوں کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- ☆ سورتوں میں موجود تعلیمات کو سمجھ سکیں۔

جماعت نہم میں طلبہ ترجمۃ القرآن المجید کے مضمون کے تحت قرآن مجید کا درج ذیل نصاب پڑھیں گے:

- ☆ سُوْرَۃُ مَرْیَمَ سے سُوْرَۃُ الْحَجّ
- ☆ سُوْرَۃُ الْفُرْقَان سے سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ
- ☆ سُوْرَۃُ سَبَا سے سُوْرَۃُ ص
- ☆ سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف

ترجمہ قرآنِ مجید کی تعلیم کے لیے الگ سے مضمون اور پیریڈ مختص کیے گئے ہیں اور اس کا امتحان بھی الگ سے ہوگا، جس کے لیے کل نمبر پچاس مقرر کیے گئے ہیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- ☆ نصاب میں موجود سورتوں میں سے کسی ایک پر تحقیقی مضمون لکھیں۔
- ☆ نصاب میں موجود سورتوں میں سے کسی ایک سورۃ کے مرکزی مضامین پر مشتمل چارٹ بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- ☆ طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے ترجمہ قرآنِ مجید میں پڑھی گئی سورتوں کے اہم نکات کی فہرست بنوائیں۔
- ☆ ترجمہ قرآنِ مجید کی تعلیم کا سلسلہ پورا جاری رکھیں۔
- ☆ طلبہ کی قراءت کی درستی کے لیے طلبہ کو کسی معروف قاری کی آواز میں قراءت سنوائیں۔
- ☆ مسابقہ و مقابلۂ حسنِ قراءت کروائیں اور بہترین کارکردگی کے حامل طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

taleemcity.com

(ب) تعارف قرآنِ مجید

قرآنِ مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ☆ قرآنِ مجید کی حفاظت کے بارے میں جان سکیں۔ ☆ قرآنِ مجید کی عالم گیریت کو سمجھ سکیں۔
- ☆ قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کے مراحل کے بارے میں جان سکیں۔
- ☆ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے دور میں قرآن مجید کی تدوین کے طریقہ کار کا جائزہ لے سکیں۔
- ☆ قرآنِ مجید کو ہدایت کا سرچشمہ مانتے ہوئے اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔

سوال 1 قرآن مجید کا تعارف مختصراً تحریر کریں۔

جواب: لفظ قرآن "قِرَاءَةٌ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں۔ قرآنِ مجید واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر تھوڑی تھوڑی کر کے قریباً تیئس سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل کی۔ اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام قرآنی آیات لایا کرتے تھے۔ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ جس طرح پیغمبروں میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم آخری پیغمبر ہیں، اسی طرح آسمانی کتب میں قرآن مجید آخری کتاب ہے۔ اب قیامت تک آنے والے لوگوں کو قرآن مجید سے ہی رہنمائی لینا ہوگی۔ قرآنِ مجید تمام بنی نوع انسان کے لیے رشد و ہدایت کا منبع ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

هُدًى لِّلنَّاسِ (البقرہ:185) **ترجمہ** (قرآن) لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔

یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ اس میں افراد و اقوام کی ہدایت اور اصلاح کے رہنما اصول بیان ہوئے ہیں۔ قرآنِ مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

محفوظ ترین کتاب

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نازل کی۔ قرآن مجید کو دیگر آسمانی کتب کے مقابلے میں یہ خصوصیت حاصل ہے کہ یہ ہر لحاظ سے محفوظ ہے۔ قیامت تک کوئی شخص بھی اس میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا۔ قرآن مجید کے متعلق اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ (الحجر:9)

ترجمہ بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا قرآن مجید کی حفاظت کے بارے میں وعدہ اس طرح پورا ہوا کہ پوری دنیا میں موجود قرآن مجید کے نسخوں میں ایک لفظ یا حرف کا بھی فرق نہیں۔

قرآنِ مجید کی حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ قرآنِ مجید کے الفاظ

taleemcity.com

کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآنِ مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآنِ مجید دنیا کی وہ واحد ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت او کا ذریعہ ہے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ O (سورۃ الحجر:9)

ترجمہ بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فر نے والے ہیں۔

عالمگیر کتاب

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ خاتم النبیین ﷺ پر نازل ہونے والی تمام بنی نوعِ انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآنِ مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام از ے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

جامع کتاب

قرآن کریم انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ اس میں انسانی زندگ یفت، خیر و شر، حلال و حرام، اخلاقی تعلیمات، غرض زندگی کے ہر پہلو کے متعلق رہنمائی موجود ہے۔ اس کتاب میں انسان کی ا دگی کے متعلق بھی تفصیلی معلومات ہیں اور اس زندگی کی اہمیت کو نہایت پر تاثیر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید انسان کی و اجتماعی زندگی، معاشرتی حقوق و فرائض، معاشی و اقتصادی امور سے متعلق بنیادی ہدایات، سیاسی اور بین الاقوامی معاملات اور رویوں کے متعلق جامع تعلیمات پیش کرتا ہے۔ مختصر یہ کہ قرآن پاک انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں ضروری معلو اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس کتاب میں وہ تمام باتیں وضاحت سے بیان کر دی گئی ہیں جن کا جاننا انسان کے لیے ضروری ہے اور جن کے جاننے کا انسان کے پاس کوئی دوسرا ذریعہ بھی موجود نہیں ہے۔

تصدیق کرنے والی کتاب

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے پہلے انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات اور ان پر نازل شدہ کتابیں اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہیں رہیں۔ قرآن مجید تمام سابقہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ (سورۃ المائدہ:48)

ترجمہ اور تمھاری طرف ہم نے یہ کتاب نازل کی ہے۔ یہ حق لے کر آئی ہے۔ اس سے پہلے جو آسمانی کتابیں آئیں ان کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کی محافظ و نگہبان ہے۔

قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کے لیے **مُهَيْمِن** کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ان کتابوں میں جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے، انھیں قرآن مجید نے اپنے اندر از سرِ نو بیان کر کے محفوظ کر لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن پاک کی تعلیمات پر پورے اطمینان سے ہر زمانے میں عمل کیا جا سکتا ہے۔

سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب

قرآن کریم دُنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ دُنیا کے گوشے گوشے میں اور زمین کے چپے چپے میں کروڑوں انسان اس کو باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ قرآن مجید کے علاوہ دنیا کی کوئی بھی کتاب اس قدر کثرت کے ساتھ نہیں پڑھی جاتی۔ کوئی لمحہ ایسا نہیں جب اس کتاب کی کہیں نہ کہیں تلاوت نہ ہو رہی ہو۔

For free notes, test papers, guess papers and other study related material visit taleemcity.com

منفرد اندازِ بیاں

قرآن مجید نیکی، راست بازی، دیانت داری اور نرم گفتاری کا مُبلغ ہے۔ اس نے اپنے احکام اور پیغام کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا ہے۔ عرب جن کو اپنی زبان دانی پر ناز تھا عش عش کرنے لگے اور قرآن مجید کے بار بار چیلنج کے باوجود اس کے مقابلے میں ایک آیت بھی پیش نہ کر سکے۔

انقلابی کتاب

قرآنِ مجید اپنے پیغام، اپنی زبان، اپنے اسلوبِ بیاں اور طرزِ استدلال کے لحاظ سے بے نظیر کتاب ہے۔ اس کا پیغام انقلاب آفریں ہے۔ اس کی زبان نہایت شیریں اور فصیح ہے کہ پڑھنے والا تھکتا ہی نہیں اور سننے والے پر عجیب وغریب کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

These Notes are available on taleemcity.com

سوال 2 عہدِ رسالت میں جمع وتدوین قرآن مجید پر نوٹ لکھیں۔

جواب: عہدِ رسالت میں جمع وتدوین قرآن مجید

قرآن مجید نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر ایک وقت میں نازل نہیں ہوا بلکہ تقریباً تیئس (23) سال میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوا۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر جب بھی قرآن مجید کی آیات نازل ہوتیں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سنا دیتے۔ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے شروع ہی سے قرآن کے حفظ کرانے کا اہتمام فرمایا۔ قرآن کا کچھ حصہ ہر مسلمان مرد اور عورت کے لیے یاد کرنا ضروری ہے تاکہ وہ نماز میں قرأت کر سکے۔ اس کا فائدہ یہ ہوا کہ قرآن کریم کی حفاظت بیک وقت دو طریقوں سے ہوئی یعنی کتابت اور حفظ۔ چونکہ قرآن تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا تھا اس لیے اسے حفظ کرنا آسان تھا۔ اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قرآن مجید کی آیات کو فوراً حفظ کر لیتے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قرآن مجید زبانی یاد تھا۔

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم قرآنِ مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا۔ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے قرآن مجید لکھنے پر بھی مامور کر رکھا تھا، انہیں کاتبین وحی کہتے تھے۔ قرآن مجید زیادہ تر کھجور کی چھال، اونٹ کے شانہ کی چوڑی ہڈی، چمڑے کے ٹکڑوں اور پتھر کی تختیوں وغیرہ پر لکھا جاتا تھا۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کاتبین وحی کی یہ رہنمائی بھی فرماتے کہ انہیں کس سورت سے پہلے یا بعد، کون سی سورت میں کن آیات کے ساتھ لکھا جائے۔ مسجد نبوی میں ایک مقام متعین تھا جہاں وہ عبارت رکھ دی جاتی تھی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم وہاں سے نقل کر کے لے جاتے اور یاد کر لیتے۔ حفظ قرآن میں اس لیے بھی سہولت تھی کہ قرآن کے نازل شدہ حصے کی پانچوں نمازوں میں تلاوت کی جاتی۔ اس طرح جوں جوں قرآن مجید نازل ہوتا گیا، لکھا بھی جاتا رہا اور حفظ بھی ہوتا رہا۔ اس عمل میں صرف مرد ہی نہیں بلکہ خواتین بھی شامل رہیں۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ طیبہ میں ہی مکمل قرآن کریم اکثر امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کو حفظ ہو چکا تھا اور متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کی مکمل نقول بھی تیار کر لی تھیں۔

آنحضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے وصال کے وقت پورے کا پورا قرآن لکھا ہوا موجود تھا اور بے شمار لوگوں کو زبانی یاد تھا۔ البتہ لکھا ہوا مکمل ایک کتاب کی شکل میں نہیں تھا بلکہ مختلف چیزوں پر متفرق اجزا لکھے ہوئے تھے۔ اس کی مثال ایسی تھی جیسے ایک مکمل کتاب صفحوں کے نمبر لگائے بغیر مختلف اوراق پر لکھی ہوئی بے ترتیب تو ہو مگر پوری کی پوری اور مکمل موجود ہو۔ اس کے ساتھ ہی حفظ کی وجہ سے

آیتوں اور سورتوں کی اندرونی ترتیب کا ایسا مکمل انتظام ہو چکا تھا کہ یہ کہا جا سکتا تھا کہ فلاں سورت کی اتنی آیتیں ہیں اور یہ فلاں سورت کی آیت ہے۔ ترتیب کے متعلق یہ سب معلومات حافظوں کے سینوں میں محفوظ تھیں۔

سوال 3: عہد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں جمع و تدوین قرآن مجید کا احوال تحریر کریں۔

جواب: عہد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ میں حفاظت قرآن

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں اگرچہ قرآن مجید مکمل کتابی شکل میں موجود تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآن مجید کے سیکڑوں حفاظ کرام شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی، تاہم اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حفاظ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآن مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورے سے مشہور قاری قرآن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو اس عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے حکم سے حضرت زید رضی اللہ عنہ کے پاس وہ تمام چیزیں جمع کرا دی گئیں جن پر حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خاص اہتمام سے آیات اور سورتیں لکھوائی تھیں۔ اس کے بعد منادی کرا کے وہ تمام تحریریں بھی اکٹھی کر لی گئیں جو مختلف صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے پاس محفوظ رکھی ہوئی تھیں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کا طریقہ کار یہ تھا کہ وہ ایک آیت کو لکھنے سے پہلے اسے تحریری مجموعے میں دیکھتے، پھر آیت کی ترتیب کے لیے حفاظ کی یادداشت سے اس کا مقابلہ کرتے اور پھر اسے لکھتے۔ صرف حفظ یا صرف تحریر کے اعتماد پر جمع نہیں کرتے تھے بلکہ دونوں کی تصدیق ضروری تھی۔

اس طرح کمال احتیاط، مقابلے اور تصحیح کے بعد قرآن حکیم ایک کتاب کی شکل میں یکجا کیا گیا جو عبارت، الفاظ و ترتیب ہر لحاظ سے وہی قرآن تھا جو حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا اور بے شمار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یاد تھا۔ قرآن حکیم کا یہ نسخہ جسے مصحف کہتے ہیں، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس رہا۔ ان کی وفات کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہا اور ان کی شہادت کے بعد حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ گیا جو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی اور حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ تھیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس اپنا نسخہ موجود تھا اس لیے انھوں نے اس کی ضرورت نہیں سمجھی۔ ان کے علاوہ دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس بھی اپنے اپنے نسخے موجود تھے۔

عہد عثمانی رضی اللہ عنہ میں حفاظت قرآن

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اسلامی سلطنت کا دائرہ وسیع ہوا تو اہل عرب اور اہل عجم کی قرأت میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ غیر عرب مسلمانوں کو قرآن کی تلاوت میں دقت پیش آتی اور غلطیاں کرتے؛ ان غلطیوں کی وجہ سے آپس میں اختلافات پیدا ہونے کا خطرہ محسوس ہوا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو اس اختلاف سے بچانے کے لیے عہد صدیقی کے مصحف کو بنیاد بنا کر قریشی قرأت کے مطابق قرآن کو دوبارہ مرتب کروایا۔ ایک صحیفہ مدینے میں رکھا گیا اور ایک ایک صحیفہ ہر صوبے کے مرکز میں بھیج دیا گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ان کے اسی کارنامے کی وجہ سے "جامع القرآن" کہتے ہیں۔ آج تک قرآن مجید اسی شکل میں موجود ہے جسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مدون کروایا تھا۔

These Notes are available on taleemcity.com

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1 درست جواب کا انتخاب کریں:

(i) لفظ قرآن کا معنی ہے:

(الف) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب (ب) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب

(ج) محفوظ کتاب (د) آخری کتاب

(ii) تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں:

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(iii) کس جنگ میں قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے؟

(الف) جنگِ یمامہ (ب) جنگِ یرموک (ج) جنگ قادسیہ (د) جنگِ جمل

(iv) حکومتی سرپرستی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے قرآنِ مجید کی جمع وتدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:

(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(v) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآنِ مجید کا نسخہ کن کے پاس موجود تھا؟

(الف) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ب) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ج) حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (د) حضرت اُمِ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جوابات: (i) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب (ii) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (iii) جنگ یمامہ

(iv) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ (v) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سوال 2 مختصر جواب دیں:

(i) قرآنِ مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔

جواب: لفظ قرآن ''قِرَاءَةٌ'' سے بنا ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں۔ قرآنِ مجید واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآنِ مجید آخری آسمانی کتاب ہے، جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیئیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات وواقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔

(ii) قرآنِ مجید ایک عالم گیر کتاب ہے، وضاحت کریں۔

جواب: قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوع

انسان کے لیے رشد وہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآنِ مجید کسی خاص قوم یا ... قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

(iii) قرآنِ مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔

جواب: قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت ... چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ ۝

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) ... اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

(iv) قرآنِ مجید کا اعجاز تحریر کریں۔

جواب: یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں ... ہے۔ قرآنِ مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر ...

(v) عہدِ رسالت میں تدوینِ قرآنِ مجید کی ...

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ ... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ... و قرآن مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ قرآن مجید کے نزول ... سوانے کا خصوصی ... اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآن ... عہدِ رسالت میں قرآن ... سونا پتھر کی اُن سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ہڈیوں ... خاص اسی مقصد کے لیے ... کی جاتی تھیں۔ یوں قرآنِ مجید عہدِ نبوی خاتم النبیین ﷺ ہی میں ... ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ... جو دتھا۔

سوال 3 تفصیلی جواب

(i) عہدِ صحابہ کرام ... و تدوینِ قرآنِ مجید کے احوال بیان کریں۔

جواب: دیکھیے ...

سرگرمیاں

☆ ... جماعت میں اعجاز القرآن کے حوالے سے ذہنی آزمائش کے مقابلے کا اہتمام کریں۔

جواب: ... کا کام۔

جمع و تدوینِ قرآن کے مختلف مراحل کو چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

جواب: عہدِ نبوی خاتم النبیین ﷺ میں جمع و تدوینِ قرآن:

1- حفظ: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ ... آیات نازل ہوتیں آپ خاتم النبیین ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پڑھ کر سنا دیتے۔ اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قرآن ... فوراً حفظ کر لیتے۔

2- کتابت: کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آپ خاتم النبیین ﷺ نے قرآن مجید لکھنے پر بھی مامور کر رکھا تھا، انھیں کاتبینِ وحی کہتے تھے۔ قرآن مجید زیادہ تر کھجور کی چھال، اونٹ کے شانہ کی چوڑی ہڈی، چمڑے کے ٹکڑوں اور پتھر کی تختیوں وغیرہ پر لکھا جاتا تھا۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہی مکمل قرآن کریم اکثر امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات رضی اللہ عنھن کو حفظ ہو چکا تھا اور متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کی مکمل نقول بھی تیار کر لی تھیں۔

These Notes are available on taleemcity.com

taleemcity.com

عہد ابو بکر رضی اللہ عنہ میں حفاظتِ قرآن: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی رحلت کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے لکھوائے ہوئے تمام اجزاء کو آپ خاتم النبیین ﷺ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق یکجا کرا کے محفوظ کر دیا۔ آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

عہد عثمانی رضی اللہ عنہ میں حفاظت قرآن: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اسلامی سلطنت کا دائرہ وسیع ہوا تو اہل عرب اور اہل عجم کی قرأت میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو اس اختلاف سے بچانے کے لیے عہد صدیقی کے مصحف کو بنیاد بنا کر قریشی قرأت کے مطابق قرآن کو دوبارہ مرتب کروایا۔ ایک صحیفہ مدینے میں رکھا گیا اور ایک ایک صحیفہ ہر صوبے کے مرکز میں بھیج دیا گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ان کے اسی کارنامے کی وجہ سے "جامع القرآن" کہتے ہیں۔ آج تک قرآن مجید اسی شکل میں موجود ہے جیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مدون کروایا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

☆ **طلبہ کو قرآن مجید کے اعجاز کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔**

جواب: **اعجاز القرآن:** اعجاز القرآن سے مراد قرآن مجید کا بے مثل ہونا ہے۔ قرآن مجید ہر لحاظ سے بے مثل ہے۔ قرآن مجید کی بے شمار خوبیاں ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

1- منفرد اسلوب بیان	2- محفوظ کتاب	3- جامع کتاب
4- فصاحت و بلاغت	5- حکمت سے بھرپور کتاب	6- تضاد سے پاک
7- زندہ زبان والی کتاب	8- قلبی سکون کا ذریعہ	9- سچی پیشگوئیوں پر مشتمل کتاب

قرآن مجید اس لحاظ سے بھی معجزہ ہے کہ قرآن مجید نے اپنے مخالفین کو واشگاف الفاظ میں چیلنج کیا کہ اگر تمہیں قرآن کے کلام اللہ ہونے میں کسی قسم کا کوئی شک وشبہ ہے تو اس جیسی کتاب، دس سورتیں یا ایک سورۃ ہی لے آؤ۔ آج تک اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود کوئی بھی قرآن سے بہتر یا قرآن کی مثل کلام نہیں لا سکا اور نہ کبھی لا سکے گا۔

☆ **کمرا جماعت میں قرآن مجید کی جمع و تدوین کے مختلف مراحل کے بنیادی نکات کے بارے میں گروپ کی صورت میں کام کروائیں۔**

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

1- **لفظ قرآن بنا ہے:**

(A) قُرْءًا سے (B) قُرِءُ سے (C) قِرَأَةٌ سے (D) قَرْنٌ سے

2- **"قِرَأَةٌ" کے معنی ہیں:**

(A) پڑھنا (B) لکھنا (C) سیکھنا (D) سمجھنا

3- **دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے:**

(A) تورات (B) زبور (C) انجیل (D) قرآن مجید

taleemcity.com

-4 اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

(A) زبور (B) قرآن مجید (C) انجیل (D) تورات

-5 قرآن مجید نازل ہوا:

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام پر (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر

(C) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر (D) حضرت داؤد علیہ السلام پر

-6 اللہ تعالیٰ کا کلام قرآن مجید نازل ہوا:

(A) حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے (B) حضرت میکائیل علیہ السلام کے ذریعے

(C) حضرت اسرافیل علیہ السلام کے ذریعے (D) حضرت عزرائیل علیہ السلام کے ذریعے

-7 قرآن مجید نازل ہوا:

(A) تقریباً 20 سال میں (B) تقریباً 21 سال میں (C) تقریباً 22 سال میں (D) تقریباً 23 سال میں

-8 قرآن مجید کن کے لیے رشد وہدایت اور رہنمائی کا ذریعہ ہے؟

(A) اہلِ عرب کے لیے (B) اہل عجم کے لیے

(C) اہلِ کتاب کے لیے (D) قیامت تک کے انسانوں کے لیے

-9 قرآن مجید کو پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا یہ قرآن کا ہے:

(A) معجزہ (B) حسن (C) انقلاب (D) وقار

-10 قرآن مجید محفوظ ہے:

(A) گیارہ صدیاں بعد بھی (B) بارہ صدیاں بعد بھی (C) تیرہ صدیاں بعد بھی (D) چودہ صدیاں بعد بھی

-11 قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے:

(A) اللہ تعالیٰ نے (B) حضرت جبرائیل علیہ السلام نے

(C) انبیائے کرام علیہم السلام نے (D) اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم نے

-12 اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالمگیر کتاب ہے:

(A) زبور (B) انجیل (C) تورات (D) قرآن مجید

-13 اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم کو قرآن مجید زبانی یاد تھا:

(A) مکی دور میں (B) مدنی دور میں

(C) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات میں (D) خلفاء راشدین کے دور میں

-14 نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزول قرآن کے فوراً بعد:

(A) نماز پڑھتے (B) آیات لکھواتے (C) آیات یاد کرواتے (D) آیات کی تعلیم دیتے

-15 مکمل قرآن مجید لکھا جا چکا تھا:

(A) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات میں (B) عہد صدیقی رضی اللہ عنہ میں

(C) عہد فاروقی رضی اللہ عنہ میں (D) عہد عثمانی غنی رضی اللہ عنہ میں

taleemcity.com

16- مکمل حفظ اور مختلف جگہوں پر مکمل لکھا ہوا قرآن مجید موجود تھا:

(A) عہد عثمانی غنی رضی اللہ عنہ میں (B) عہد فاروقی رضی اللہ عنہ میں

(C) عہد صدیقی رضی اللہ عنہ میں (D) عہد نبوی خاتم النبیین ﷺ میں

17- قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت پیش آئی:

(A) عہد صدیقی رضی اللہ عنہ میں (B) عہد فاروقی رضی اللہ عنہ میں (C) عہد عثمانی غنی رضی اللہ عنہ میں (D) عہد علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ میں

18- قرآن مجید کے سیکڑوں حفاظ کرام شہید ہوئے:

(A) غزوہ حنین میں (B) غزوۂ تبوک میں (C) جنگ یمامہ میں (D) جنگ قادسیہ میں

19- جنگ یمامہ کے بعد قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا:

(A) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے (B) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے

(C) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (D) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے

20- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی جمع و تدوین کے لیے منتخب کیا:

(A) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو (B) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو

(C) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو (D) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو

21- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ عہد رسالت میں کون سا فریضہ سرانجام دیتے تھے؟

(A) خطوط لکھنے کا (B) وحی کی کتابت کا (C) اہل صفہ کی تعلیم کا (D) لشکروں کی روانگی کا

22- قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا

(A) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے (B) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے

(C) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے (D) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے

23- قرآن مجید کا مصحف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد منتقل ہوا:

(A) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو (B) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو

(C) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو (D) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو

24- قرآن مجید کا مصحف حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد منتقل ہوا:

(A) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو (B) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو

(C) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو (D) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو

25- قرآن مجید کی تلاوت میں قراءتوں اور لہجوں میں اختلاف پیدا ہوا:

(A) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں (B) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور میں

(C) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دور میں (D) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں

26- سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کیا:

(A) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے (B) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے

(C) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (D) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے

-27 حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نسخہ منگوا کر اس کی نقلیں بھجوائیں:

(A) مختلف شہروں کو (B) مختلف صوبوں کو (C) مختلف ملکوں کو (D) مختلف علاقوں کو

جوابات:

(D) -10	(A) -9	(D) -8	(D) -7	(A) -6	(C) -5	(B) -4	(D) -3	(A) -2	(C) -1
(D) -20	(A) -19	(C) -18	(A) -17	(D) -16	(A) -15	(B) -14	(C) -13	(D) -12	(A) -11
			(B) -27	(C) -26	(B) -25	(D) -24	(A) -23	(C) -22	(B) -21

مختصر جوابی سوالات

-1 قرآن کس لفظ سے نکلا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: قرآن لفظ "قِرَأَةٌ" سے نکلا ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں۔

-2 قرآن مجید کو قرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: قرآنِ مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔

-3 اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کون سی ہے اور یہ کن پر نازل ہوئی؟

جواب: قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نازل فرمائی۔

-4 اللہ تعالیٰ کا کلام قرآن مجید کس کے ذریعے نازل ہوا؟

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔

-5 قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ نے کتنے عرصے میں اور کس طرح نازل کیا؟

جواب: قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیئس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔

-6 قرآن کریم کس زمانے کے لوگوں کے لیے ہدایت و رہنمائی کا ذریعہ ہے؟

جواب: یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

-7 قرآن کا معجزہ کیا ہے؟

جواب: قرآنِ مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

-8 قرآن مجید کی حقانیت کی دلیل کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید کی حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔

-9 قرآن مجید کے اعجاز کی دلیل کیا ہے؟

جواب: قرآنِ مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآنِ مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔

-10 حفاظت قرآن کے حوالے سے قرآنی آیت بمعہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ ○ (سورۃ الحجر:9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

taleemcity.com

11- عہدِ رسالت (خاتم النبیین ﷺ) میں حفاظتِ قرآن کا کیا اہتمام کیا گیا؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قرآن مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ قرآن مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا۔

12- عہدِ رسالت (خاتم النبیین ﷺ) میں قرآن کن کن چیزوں پر لکھا جاتا تھا؟

جواب: عہدِ رسالت (خاتم النبیین ﷺ) میں قرآن مجید عموماً پتھر کی اُن سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔

13- قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت کب محسوس ہوئی؟

جواب: قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگِ یمامہ میں قرآنِ مجید کے سیکڑوں حفاظ کرام شہید ہو گئے۔

14- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کس طرح قرآن کی جمع و تدوین کا آغاز کیا؟

جواب: جنگِ یمامہ کے بعد یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حفاظ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآنِ مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورے سے قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا۔

These Notes are available on taleemcity.com

15- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کس صحابی کو قرآن کی جمع و تدوین کے لیے منتخب کیا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورے سے مشہور قاریِ قرآن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو اس عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔

16- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ عہدِ رسالت (خاتم النبیین ﷺ) میں کون سا فریضہ سرانجام دیتے تھے؟

جواب: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ عہدِ رسالت میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔

17- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا تیار کردہ قرآن مجید کا نسخہ کن کن کے پاس رہا؟

جواب: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا تیار کردہ قرآن مجید کا نسخہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس موجود رہا جو آپ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو منتقل ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی تحویل میں آ گیا۔

18- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جمع و تدوینِ قرآن کے حوالے سے کون سی خدمت سرانجام دی؟

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے عہدِ صدیقی رضی اللہ عنہ میں تیار کردہ نسخے کی کچھ نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں میں بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

(ج) حدیث نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

حاصلات تعلم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ☆ حدیث نبوی کی تعریف اور اہمیت بیان کر سکیں۔
- ☆ حدیث نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا مفہوم اور فضیلت سمجھ سکیں۔
- ☆ نصاب میں شامل احادیث نبویہ کا ترجمہ سمجھ سکیں۔
- ☆ احادیث نبویہ میں بیان کی گئی تعلیمات کو سمجھ سکیں۔
- ☆ احادیث نبویہ میں موجود موضوعات کو سمجھ کر اپنی روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔

سوال 4: حدیث سے کیا مراد ہے؟ حدیث نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی اہمیت و فضیلت تحریر کریں۔

جواب: حدیث کا مفہوم

حدیث کے لفظی معنیٰ بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

حدیث نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی اہمیت و فضیلت

1- قرآن فہمی کے لیے حدیث کی ضرورت

قرآن حکیم الفاظ کی صورت میں نازل ہوا۔ اس میں بہت سے احکامات ایسے ہیں جو مجمل ہیں اور ان کی تفصیل و تشریح قرآن حکیم میں نہیں ہے مثلاً سیکڑوں مقامات پر نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا مگر قرآن میں کہیں بھی نماز پڑھنے کا طریقہ، نماز کی رکعات اور اوقات وغیرہ کے بارے میں واضح طور پر نہیں بتایا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کے ذریعے مجمل احکام یا کچھ اصول بیان کر کے اور اپنی پسند اور ناپسند کا اظہار کر کے یہ کام رسول اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے سپرد کر دیا کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نہ صرف لفظی طور پر ان احکام کی تفصیلات لوگوں کو بتائیں بلکہ ان کے مطابق عمل کر کے بھی دکھائیں۔ قرآن حکیم نے صاف طور پر بتایا ہے کہ یہ کام رسول اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے سپرد کیا گیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ (سورۃ النحل:44)

ترجمہ: اور ہم نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی طرف ذکر (قرآن) اتارا، تاکہ جو کچھ اتارا گیا اسے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم لوگوں کے سامنے تفصیل سے بیان کر دیں۔

اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم قرآن کریم کے شارح اور مفسر ہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اپنے قول و فعل سے قرآن حکیم کے احکام کی تشریح بیان فرمائی ہے مثلاً قرآن مجید نے متعدد مقامات پر نماز ادا کرنے کا حکم دیا ہے مگر اس کی تفصیل بیان نہیں کی کہ کون سی نماز کب پڑھنی ہے۔ اس کی رکعتیں کتنی ہیں اور ان رکعتوں کی کیفیت کیا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

نے ان تمام امور کی وضاحت اپنے قول وفعل سے کی ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ فرمایا:

صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ (بخاری) ترجمہ: نماز اس طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

اسی طرح قرآنِ مجید میں زکوٰۃ کا حکم آیا ہے مگر یہ کہ کس کس چیز سے کس وقت اور کس قدر زکوٰۃ دی جائے؟ اس کی تفصیل آنحضور خاتم النبیین ﷺ نے سمجھائی۔ حج کی فرضیت اور اس کی ادائیگی کا حکم تو بیان کیا گیا ہے لیکن اوقاتِ حج، مناسکِ حج اور ادائیگی حج کا طریقہ حضور خاتم النبیین ﷺ نے سمجھایا۔ قرآنِ مجید نے روزہ کا حکم دیا ہے مگر یہ کہ اس میں کن کن چیزوں سے بچنا لازم ہے؟ اس کی شرائط کیا ہیں؟ ان سب باتوں کا حضور خاتم النبیین ﷺ کی تعلیم سے پتا چلا۔ جہاد فی سبیل اللہ قرآن کا خاص موضوع ہے مگر جہاد کی تمام تفصیلات کی آپ خاتم النبیین ﷺ نے اپنی عملی زندگی سے وضاحت فرمائی۔ اسی طرح اخلاقیات اور معاملات کے سلسلے میں قرآن میں رہنما اصول بیان ہوئے ہیں اور ان کی وضاحت حضور خاتم النبیین ﷺ نے فرمائی ہے۔

2- اسوۂ حسنہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نبی کریم (خاتم النبیین ﷺ) کی زندگی کو اسوۂ حسنہ (بہترین نمونہ) قرار دیا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (سورۃ الاحزاب: 21)

ترجمہ: یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول (خاتم النبیین ﷺ کی ذاتِ مبارکہ) میں بہترین نمونہ ہے۔

آپ خاتم النبیین ﷺ نے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں انسانوں کی رہنمائی کے لیے بہترین نمونے پیش کیے جن پر عمل کر کے انسان دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ حضور خاتم النبیین ﷺ کے اسوۂ حسنہ کا پتہ ہمیں حدیث رسول سے ہی چلتا ہے نہ کہ قرآن مجید سے۔

3- اطاعت رسول خاتم النبیین ﷺ کا حکم

قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اطاعت رسول کا حکم دیا گیا ہے۔ انبیائے کرام علیہم السلام کی بعثت کا مقصد ہی ان کی اطاعت ہے ورنہ ہدایت کیسے نصیب ہوگی۔ قرآن مجید میں جہاں دیگر انبیاء علیہم السلام کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے وہاں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی اطاعت کو بھی فرض قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد فرمایا:

i- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ (سورۃ النسا:59)

ترجمہ: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول خاتم النبیین ﷺ کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں۔

ii- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝ (سورہ محمد:33)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (خاتم النبیین ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

iii- قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (سورہ آل عمران:31)

ترجمہ: کہہ دیجیے اگر تم واقعی اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا۔

iv- وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سورۃ الحشر:7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ۔

-v مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللهَ ؕ (سورۃ النسا:80)

ترجمہ: جس نے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔

4- تعلیم حکمت

قرآن مجید میں ارشادِ ربانی ہے:

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ (آل عمران: 164)

ترجمہ: وہ رسول انھیں اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ انھیں پاک کرتا ہے اور کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

یہاں حکمت سے مراد نبی کریم (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کے وہ ارشادات اور عام دینی احکام ہیں جو نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم دوسروں کو سکھاتے تھے۔ جس کا دوسرا نام آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کی حدیث اور سنت ہے۔

5- شریعت کا دوسرا ماخذ

حدیث قرآن کریم کے بعد شریعت کا دوسرا ماخذ ہے۔ تمام فقہا، علماء اور مفسرین اس بات پر متفق ہیں کہ قرآن حکیم شریعت کا اولین اور حدیث دوسرا ماخذ ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے جب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو رخصت کرتے وقت پوچھا کہ تم فیصلے کیسے کرو گے؟ انھوں نے کہا کہ کتاب اللہ کے مطابق فیصلے کروں گا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے پوچھا اگر کتاب اللہ میں واضح حکم نہ ملا تو انھوں نے کہا کہ اللہ کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کی سنت کی روشنی میں فیصلے کروں گا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے پھر پوچھا کہ اگر سنت میں بھی جواب نہ ملے تو پھر کیا کرو گے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پھر میں اپنی رائے سے فیصلہ کروں گا۔ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا اللہ کا شکر ہے کہ جس نے تم کو رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے مطابقت کی توفیق عطا فرمائی۔

These Notes are available on taleemcity.com

6- حدیث کی تاریخی حیثیت

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے دور میں پیش آنے والے واقعات کا پتہ ہمیں سیرت النبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے چلتا ہے جو کہ تاریخ کی ایک شاخ ہے۔ سیرت النبی میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی احادیث وفرامین کے ذریعے حالات زندگی جمع کیے گئے ہیں۔ سیرت اور اس دور کی تاریخ کی اہم کتب احادیث کے مطالعے سے ہی مرتب ہوئیں۔ اگر ہم حدیث رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو چھوڑ دیتے ہیں تو تاریخ اسلام میں پیش آنے والے واقعات سے بہرہ ور نہیں ہو سکتے۔ قرآن مجید نے جن واقعات کی طرف اشارات کیے ہیں، حدیث رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم میں ان کی تفصیل ملتی ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی کا ایک ایک گوشہ حدیث کے ذریعے ہی محفوظ ہے۔

ان آیات سے ہمیں یہ راہ نمائی ملتی ہے کہ ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار حضور اقدس خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ذات گرامی اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اقوال وافعال ہیں، لہٰذا ہمیں اپنی زندگیوں کو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

منتخب احادیث مبارکہ

1- أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ ۔ (مسند احمد:9153)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہترین ہیں۔

2- مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا ۔ (سنن ابی داؤد:4943)

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

3- أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا، فَاتَّقُوا اللهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ، وَدَعُوا مَا حَرُمَ ۔ (سنن ابن ماجہ:2144)

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگر چہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

4- مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ ۔ (صحیح مسلم:6524)

ترجمہ: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

5- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ، قَالَ: ''الشِّرْكُ بِاللهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ ۔'' (صحیح مسلم:88)

ترجمہ: رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

6- إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ، فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَأَعِينُوهُمْ ۔

(صحیح بخاری:2545)

ترجمہ: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

7- مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ ۔ (سنن ابی داؤد:3657)

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

8- اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ ۔ (صحیح مسلم:37) ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

9- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا ۔ (سنن ابن ماجہ:925)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

taleemcity.com

-10 كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ ۔ (صحیح مسلم:2564)

ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

-1 اَلرَّحْمٰنُ (نہایت مہربان)

-2 اَلرَّحِیْمُ (ہمیشہ رحم فرمانے والا)

-3 اَلْمَلِكُ (بادشاہ)

-4 اَلْقُدُّوْسُ (ہر عیب سے پاک)

-5 اَلسَّلَامُ (سلامتی دینے والا)

-6 اَلْمُؤْمِنُ (امان بخشنے والا)

-7 اَلْمُهَيْمِنُ (حفاظت فرمانے والا)

-8 اَلْعَزِیْزُ (عزت اور غلبے والا)

-9 اَلْجَبَّارُ (بہت زبردست)

-10 اَلْمُتَكَبِّرُ ۔ (بہت بڑائی والا)

-11 اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)

-12 اَلْبَارِئُ (عدم سے وجود میں لانے والا)

-13 اَلْمُصَوِّرُ (شکل وصورت عطا کرنے والا)

-14 اَلْغَفَّارُ (بہت بخشنے والا)

-15 اَلْقَهَّارُ (سب پر غالب)

-16 اَلْوَهَّابُ (بہت عطا فرمانے والا)

-17 اَلرَّزَّاقُ (بہت رزق دینے والا)

-18 اَلْفَتَّاحُ (بڑا مشکل کشا)

-19 اَلْعَلِیْمُ (بہت جاننے والا)

-20 اَلْقَابِضُ (روزی تنگ کرنے والا)

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب کا انتخاب کریں:

(i) کوئی ایسا کام جو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے:

(الف) صفت (ب) قول (ج) تقریر (د) عمل

(ii) قرآن مجید کی توضیح وتشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے:

(الف) حدیثِ نبوی (ب) عملِ اہل بیت (ج) عملِ صحابہ کرام (د) عملِ تابعین

(iii) حدیثِ مبارک کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے:

(الف) سیر و سیاحت سے (ب) صلہ رحمی سے (ج) تجارت سے (د) علم حاصل کرنے سے

(iv) غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) خیانت (ب) گناہ (ج) جھوٹ (د) خود غرضی

(v) گناہِ کبیرہ میں سے ہے:

(الف) بخل (ب) والدین کی نافرمانی (ج) فضول خرچی (د) اونچا بولنا

جوابات: (i) تقریر (ii) حدیثِ نبوی (iii) صلہ رحمی سے (iv) خیانت (v) والدین کی نافرمانی

سوال 2: مختصر جواب دیں:

(i) حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی

طرف ہو حدیث کہلاتا ہے۔ یعنی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے قول، فعل اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

(ii) حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: ''مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہترین ہیں۔''

(iii) حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۔ (سورۃ الحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ۔

(iv) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے غلط فتویٰ دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

(v) رزقِ حلال سے متعلق حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے؛ چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

سوال 3: تفصیلی جواب دیں:

(i) حدیثِ نبوی کی ضرورت و اہمیت تحریر کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 4

These Notes are available on taleemcity.com

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ **منتخب احادیث کا ترجمہ لکھ کر لائیں۔**

جواب: عملی کام۔

☆ **مختصر احادیث کا ترجمہ چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔**

جواب: عملی کام۔

☆ **طلبہ منتخب احادیث میں سے کس کس پر عمل کرتے ہیں، ایک فہرست بنائیں۔**

جواب: میں احادیث میں بیان کردہ ان اعمال پر عمل کرتا ہوں۔

1- میں چھوٹوں پر رحم کرتا ہوں۔
2- میں بڑوں کا ادب و احترام کرتا ہوں۔
3- میں رشتہ داروں سے حسن سلوک سے پیش آتا ہوں۔
4- میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔
5- میں والدین کی نافرمانی نہیں کرتا۔
6- میں جھوٹ نہیں بولتا۔
7- میں نوکروں سے اچھا سلوک کرتا ہوں۔
8- میں خیانت نہیں کرتا۔
9- میں اپنے علم کے مطابق عمل کرتا ہوں۔
10- میں حیا کا پاس رکھتا ہوں۔

taleemcity.com

برائے اساتذہ کرام

☆ طلبہ کے کردار کا جائزہ لیں کہ کس حد تک طلبہ احادیث مبارکہ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو رہے ہیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ طلبہ کو احادیث یاد کروا کر تقریری مقابلہ کروائیں۔

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

-1 حدیث کے لفظی معنی ہیں:

(A) بیان کرنا (B) روایت کرنا (C) آگے پہنچانا (D) بات اور گفت گو

-2 وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی طرف ہو، کہلاتا ہے:

(A) حدیث (B) تفسیر (C) اجماع (D) قیاس

-3 دین کی تعلیمات کا سرچشمہ ہیں:

(A) غزوات (B) فتوحات (C) خطوط (D) احادیث مبارکہ

-4 نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بعثت کے مقاصد میں سے اہم ترین مقصد تھا:

(A) فتوحات کا حصول (B) حکومت کا قیام (C) قرآن مجید کی تشریح (D) مشرکوں سے لڑنا

-5 قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کا اہم ذریعہ ہے:

(A) تاریخ (B) فقہ

(C) قیاس (D) حدیث نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

-6 مسلمانوں کے لیے لازم ہے کہ اپنی زندگی کے لیے عملی نمونہ بنائیں:

(A) احادیث کو (B) والد کی زندگی کو (C) والدہ کی زندگی کو (D) اساتذہ کی زندگی کو

-7 اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت نہ کرنے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

(A) مالی تنگی ہوتی ہے (B) اعمال ضائع ہو جاتے ہیں (C) مشکلات آتی ہیں (D) بیماریاں آتی ہیں

-8 کامل ترین ایمان والا ہے:

(A) باحیا (B) راست باز (C) بہترین اخلاق والا (D) امانت دار

-9 مسلمانوں میں بہترین اخلاق والا ہے:

(A) اپنی عورتوں سے بہترین سلوک کرنے والا (B) اپنی لونڈیوں سے بہترین سلوک کرنے والا

(C) رشتہ داروں سے اچھا برتاؤ کرنے والا (D) ہمسائیوں کا خیال رکھنے والا

-10 مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا کا ترجمہ ہے:

(A) جو بڑوں کا ادب نہ کرے (B) جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے

(C) جو ہمارے چھوٹوں کا ادب نہ کرے (D) جو ہمارے بڑوں پر رحم نہ کرے

taleemcity.com

-11 کوئی انسان نہیں مرے گا:

(A) بیمار ہوئے بغیر (B) بڑھاپے سے پہلے (C) بھوکا پیاسا (D) اپنا رزق پورا کیے بغیر

-12 حدیث کے مطابق روزی لے لو:

(A) پیٹ بھر کر (B) محنت کر کے (C) جو حلال ہے (D) جو آسانی سے ملے

-13 رزق میں وسعت اور عمر طویل ہوتی ہے:

(A) صلہ رحمی سے (B) رحم دلی سے (C) سخاوت سے (D) راست گوئی سے

-14 کبیرہ گناہوں میں سے ہے:

(A) مذاق کرنا (B) کھیل تماشا کرنا (C) قسم کھانا (D) اللہ کے ساتھ شرک کرنا

-15 حدیث کے مطابق تمھارے بھائی ہیں:

(A) تمھارے رشتہ دار (B) تمھارے پڑوسی (C) تمھارے غلام (D) تمھارے دوست

-16 غلاموں سے ان کی طاقت سے زیادہ کام کا کہا جائے تو:

(A) ان کو زائد اجرت دی جائے (B) ان کا ہاتھ بٹاؤ

(C) ان کو کھانا زیادہ دو (D) ان کو آرام دو

-17 عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر کب ہوگا؟

(A) جب وہ علم کے بغیر فتویٰ دے (B) جب وہ درست فتویٰ دے

(C) جب وہ علم کے مطابق فتویٰ دے (D) جب وہ تحقیق کر کے فتویٰ دے

-18 غلط مشورہ دینا ہے:

(A) جرم (B) کذب (C) خیانت (D) فسق

-19 حدیث کے مطابق ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے:

(A) سچ سے (B) دیانت سے (C) رحم دلی سے (D) حیا سے

-20 ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حرام ہے:

(A) صدقہ وخیرات (B) خون، مال اور عزت (C) روپیہ اور جائداد (D) زکوٰۃ اور مال

-21 ''اَلرَّحْمٰنُ'' کا معنی ہے:

(A) نہایت مہربان (B) ہمیشہ رحم فرمانے والا (C) معاف کرنے والا (D) بخشنے والا

-22 ''ہر عیب سے پاک'' یہ ترجمہ ہے:

(A) اَلسَّلَامُ کا (B) اَلْمُتَكَبِّرُ کا (C) اَلْقُدُّوسُ کا (D) اَلْخَالِقُ کا

-23 ''اَلْمَلِكُ'' کا معنی ہے:

(A) زبردست (B) پیدا کرنے والا کا (C) عزت والا (D) بادشاہ

-24 ''امان بخشنے والا'' معنی ہے:

(A) اَلْقَابِضُ کا (B) اَلْعَلِيْمُ کا (C) اَلْمُؤْمِنُ کا (D) اَلْغَفَّارُ کا

taleemcity.com

-25 "اَلسَّلَامُ" کا معنی ہے:

(A) سلامتی دینے والا (B) بڑا مشکل کشا (C) بہت رزق دینے والا (D) سب پر غالب

-26 "بہت جاننے والا" معنی ہے:

(A) اَلْعَزِیْزُ کا (B) اَلْغَفَّارُ کا (C) اَلْجَبَّارُ کا (D) اَلْعَلِیْمُ کا

-27 "روزی تنگ کرنے والا" معنی ہے:

(A) اَلْقَابِضُ کا (B) اَلْقَہَّارُ کا (C) اَلْجَبَّارُ کا (D) اَلْوَہَّابُ کا

-28 "اَلرَّحِیْمُ" کا معنی ہے:

(A) نہایت مہربان (B) بہت زبردست

(C) ہمیشہ رحم فرمانے والا (D) شکل وصورت عطا کرنے والا

-29 "اَلرَّازِقُ" کا معنی ہے:

(A) بہت عطا کرنے والا (B) بہت رزق دینے والا (C) سب پر غالب (D) پیدا کرنے والا

-30 "اَلْفَتَّاحُ" کا معنی ہے:

(A) بادشاہ (B) بڑا مشکل کشا

(C) بہت جاننے والا (D) عدم سے وجود میں لانے والا

-31 "سب پر غالب" معنی ہے:

(A) اَلْقَہَّارُ کا (B) اَلْوَہَّابُ کا (C) اَلْعَزِیْزُ کا (D) اَلْجَبَّارُ کا

-32 "اَلْوَہَّابُ" کا معنی ہے:

(A) بہت بڑائی والا (B) حفاظت فرمانے والا (C) بہت عطا فرمانے والا (D) سب پر غالب

جوابات:

(B) -10	(B) -9	(C) -8	(B) -7	(A) -6	(D) -5	(C) -4	(D) -3	(A) -2	(D) -1
(B) -20	(D) -19	(C) -18	(A) -17	(B) -16	(C) -15	(D) -14	(A) -13	(C) -12	(D) -11
(B) -30	(B) -29	(C) -28	(A) -27	(D) -26	(A) -25	(C) -24	(D) -23	(C) -22	(A) -21
								(C) -32	(A) -31

These Notes are available on taleemcity.com

مختصر جوابی سوالات

-1 حدیث کے لفظی معنی لکھیں۔

جواب: حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔

-2 شرعی اصطلاح میں حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ سے کیا مراد ہے؟

جواب: شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے۔ یعنی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین ﷺ) کی موجودگی میں کیا گیا ہو اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

taleemcity.com

3- حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیثِ مبارکہ، دین کی تعلیمات کا سرچشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ اہم ذریعہ ہے۔

4- رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے بعثت کا اہم مقصد کیا تھا؟

جواب: رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی بعثت کے مقاصد میں سے اہم ترین مقصد قرآنِ مجید کی تشریح و تفسیر اور اس کا عملی نمونہ فراہم کرنا ہے۔

5- اطاعت رسول خاتم النبیین ﷺ کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا فرمان لکھیں۔

جواب: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ○

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

6- "وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا" کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ۔

7- ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار کیا ہے؟

جواب: ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار حضور اقدس خاتم النبیین ﷺ کی ذات گرامی اور آپ خاتم النبیین ﷺ کے اقوال و افعال ہیں، لہٰذا ہمیں اپنی زندگیوں کو آپ خاتم النبیین ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

8- حسن خلق کے حوالے سے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا فرمان بمعہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ ۔ (مسند احمد: 9153)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

9- "مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا" کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

10- رزق حلال کی طلب کے حوالے سے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے فرمان کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چنانچہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

11- صلہ رحمی کے حوالے سے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا فرمان بمعہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ (صحیح مسلم: 6524)

ترجمہ: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

12- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے فرمان کے مطابق کبیرہ گناہ کون کون سے ہیں؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے فرمان کے مطابق اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا،

کبیرہ گناہ ہیں۔

13- غلاموں کے حقوق کے حوالے سے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے فرمان کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے، چنانچہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اُسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اُسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو اُن کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

14- علم کے بغیر فتویٰ دینے والے کے بارے میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا۔

15- غلط مشورہ دینے والے کے بارے میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

16- حیا کے بارے میں حدیث بمعہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

17- "اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا" کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

18- مسلمان کے خون، مال اور عزت کی حرمت کے حوالے سے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا فرمان لکھیں۔

جواب: كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ

ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

19- "اَلْمُهَيْمِنُ" اور "اَلْعَزِيْزُ" کے معانی لکھیں۔

جواب: اَلْمُهَيْمِنُ: حفاظت فرمانے والا اَلْعَزِيْزُ: عزت اور غلبے والا

20- کوئی سے چار اسماء الحسنیٰ بمعہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: 1- اَلرَّحْمٰنُ: نہایت مہربان 2- اَلرَّحِيْمُ: ہمیشہ رحم فرمانے والا

3- اَلْمَلِكُ: بادشاہ 4- اَلْقُدُّوْسُ: ہر عیب سے پاک

21- "اَلْمُصَوِّرُ" اور "اَلْغَفَّارُ" کے معانی لکھیں۔

جواب: اَلْمُصَوِّرُ: شکل وصورت عطا کرنے والا اَلْغَفَّارُ: بہت بخشنے والا

22- "پیدا کرنے والا" اور "عدم سے وجود میں لانے والا" کن اسماء الحسنیٰ کا ترجمہ ہیں؟

جواب: اَلْخَالِقُ: پیدا کرنے والا اَلْبَارِئُ: عدم سے وجود میں لانے والا

23- "اَلْجَبَّارُ" اور "اَلْمُتَكَبِّرُ" کے معانی لکھیں۔

جواب: اَلْجَبَّارُ: بہت زبردست اَلْمُتَكَبِّرُ: بہت بڑائی والا